مطبوعات

تفسیر ماجدی جلد اوّل - طبع ثانی تالیف: مولانا عبدالماجد دریابادی - شائع کردہ صدق جدید بک ایجنسی کچہری روڈ، لکھنؤ۔ قیمت اٹھارہ روپے۔ صفحات ۴۹۰۔

اس قابلِ قدر تفسیر کے نقشِ اوّل پر تبصرہ ترجمان القرآن کے صفحات میں غالباً آچکا ہے۔ یہ اس کا نقشِ ثانی ہے اور مواد اور ترتیب کے اعتبار سے پہلے سے بہتر ہے۔ مولانا نے اس میں بیش قیمت اضافے کرکے اس کی افادیت کو بہت زیادہ بڑھا دیا ہے۔ یہ تفسیر ہر لحاظ سے فاضل مصنّف کا علمی اور ادبی شاہکار ہے۔ اس کے مطالعے سے نہ صرف مولانا کے مطالعہ کی وسعت اور گہرائی کا اندازہ ہوتا ہے۔ بلکہ جدید مسائل سے واقفیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ وہ چونکہ تشکیک کی ان ساری راہوں سے خود گزر چکے ہیں، جن سے آج کا مسلمان نوجوان بالعموم گزرتا ہے۔ اس لیے انہوں نے بڑی خوبی کے ساتھ اُن کانٹوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ قرآنی واقعات وقصص اور مقامات و امکنہ نیز اشخاص واقوام اور مذاہب اور فرق سے متعلق انہوں نے اتنی مستند معلومات فراہم کردی ہیں جو یکجا نہیں مل سکتیں۔ پھر خوبی یہ ہے کہ کسی مقام پر بھی وہ سلف سے نہیں ہٹے۔ جو بات کہی ہے اس کے لیے علمائے سلف سے استناد کیا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب اس کی صرف پہلی جلد ہے جو سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران پر مشتمل

بقیہ: شراب وقمار

باقاعدہ آتے ہیں۔ اس کے برطانیہ میں ۱۵۰ مراکز ہیں۔ تقریباً ہر بڑے شہر اور قصبہ میں اس کا سنٹر موجود ہے اور عام طور سے ان کا ٹیلیفون نمبر بھی ڈائرکٹریوں میں ALCOHOL NONYMUS کے تحت ہوتا ہے تاکہ لوگ استفادہ کرسکیں۔"

(باقی)

ہے ۔ پاکستان میں یہ مندرجہ ذیل مقامات سے مل سکتی ہے ۔ فیروز سنز ۔ مال روڈ ، لاہور ۔ پبلشرز یونائیٹڈ چوک انار کلی لاہور ، حمیدیہ لائبریری ڈھاکہ اور یونیورسٹی بک ڈپو ۔ پشاور ۔ کتاب میں فہرست مضامین اور اشاریہ کی شدید کمی محسوس ہوتی ہے ۔

معیار طباعت اور کتابت عمدہ ہے ۔

ارشادات رسول مرتبہ ۔ جناب ظفر اللہ خاں ۔ شائع کردہ ،، المحراب ۔ سمن آباد ۔ لاہور ۔ ہدیہ فی کتاب ڈیڑھ روپیہ ۔

اس مختصر سی کتاب میں فاضل مرتب نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کو جمع کیا ہے ۔ حضورؐ کے ارشادات یوں تو ہر فرد کے لیے نورِ ہدایت ہیں لیکن یہ مختصر سا مجموعہ بچوں اور بچیوں کے لیے بڑا مفید ہے طباعت رنگین اور دیدہ زیب ہے ۔

THE WOUNDS SPEAK
زخموں کی زبان میں

تالیف ۔ جناب ابوالسلام نعیم صدیقی صاحب ۔ مترجم : القاضی ۔ شائع کردہ سیارہ پبلیکیشنز ذیلدار پارک ۔ اچھرہ لاہور ۔

نعیم صدیقی صاحب کو باری تعالیٰ نے دل و دماغ کی غیر معمولی صلاحیتیں عطا کی ہیں ۔ ان کے دلِ حساس نے اسرائیلی جارحیت کو بڑی شدت کے ساتھ محسوس کیا اور پھر اُن کے زور دار قلم نے اسے نظم کی صورت میں ڈھالا اب اس نظم کو القاضی نے بڑی عمدگی کے ساتھ انگریزی میں منتقل کیا ہے ۔ اس کتاب کا دیباچہ محترمہ مریم جمیلہ اور تعارف جناب محمد یوسف صاحب نے لکھا ہے اور سیارہ پبلیکیشنز نے اسے بڑے اہتمام کے ساتھ شائع کیا ہے ۔ اچھے ایڈیشن کی قیمت پونے دو روپے اور سستے ایڈیشن کی قیمت سوا روپیہ ہے ۔

فری میسنری FREE MASONARY تالیف : جناب مصباح الاسلام فاروقی ۔ شائع کردہ : کلچرسٹڈیز سرکل ، پوسٹ بکس نمبر ۲۱۷۹ ۔ ناظم آباد ۔ کراچی نمبر ۱۸ ۔

"یہودی سازش اور دنیائے اسلام" کے فاضل مصنف نے زیرِ تبصرہ کتاب میں یہودی بین الاقوامی تنظیم فری میسنری کا تنقیدی جائزہ لیا ہے اور اس کے ان پہلوؤں کو بے نقاب کیا ہے جو ابھی تک عام لوگوں کی

آنکھوں سے مستور تھے۔ یہ ایک بالکل خفیہ تنظیم ہے۔ فاروقی صاحب نے بڑی محنت کے ساتھ اس کے پُراسرار حالات کا کھوج لگایا ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے اگرچہ بعض حیرت انگیز انکشافات ہوتے ہیں لیکن اس کا سب سے قابلِ قدر پہلو یہ ہے کہ فاضل مصنّف نے ایک مسلمان کے نقطۂ نظر سے اس تنظیم کے کام کا جائزہ لیا ہے۔ اور امتِ مسلمہ کو سوچنے کی دعوت دی ہے۔

کتاب کے اعلیٰ ایڈیشن کی قیمت سوا دو روپے اور سستے ایڈیشن کی قیمت سوا روپیہ ہے۔ معیارِ طباعت اُونچا ہے۔

(بقیہ اشارات)

فحاشی کا جو سیلاب تیزی سے امنڈ رہا ہے اسے ملک کا ہر سنجیدہ طبقہ بڑی تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور شدت سے یہ خطرہ محسوس کر رہا ہے کہ یہ سیلاب اُسے برق رفتاری کے ساتھ تباہی کی طرف لے جا رہا ہے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس میں قطعاً کوئی اختلاف نہیں۔ حکومت اس سلسلے میں جو قدم بھی اٹھائے اُسے ہر طبقے کی طرف سے بنظرِ استحسان دیکھا جائے گا۔ اس معاملے میں تقریباً سارے طبقوں کی طرف سے حکومت کو بارہا متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ اس کی فکر کرے لیکن یہاں حالت یہ ہے کہ نہ صرف لوگوں کی کسی بات اور کسی مطالبے کو درخورِ اعتنا نہیں سمجھا جاتا بلکہ آئے دن منکرات کو پھیلانے کی نئی نئی اسکیمیں سامنے آتی رہتی ہیں۔

انسانی اخلاق کی تاریخ کا اگر مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت پُوری طرح منکشف ہو جاتی ہے کہ دنیا میں آج تک کوئی ایسا معاشرہ معرضِ وجود میں نہیں آیا جو یک زوجگی کے رواج کے ساتھ عوام کے اخلاق کی حفاظت کرنے میں بھی پُوری طرح کامیاب ہُوا ہو۔ جن معاشروں میں تعدّدِ ازدواج پر پابندی عائد کی گئی ان میں لازمی طور پر قحبہ خانوں اور اسی نوعیت کی دوسری حرام کاریوں نے جنم لیا۔ فحاشی کے خلاف کامیاب جنگ لڑنے والے وہی معاشرے تھے جن میں ایک سے زیادہ عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت تھی۔ ول ڈیوران